



سوال

(246) وراثت کا ایک اختلافی مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہو گیا ہے اور اس کے پانچ بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں، اس نے اپنی زرعی زمین کو اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے بیٹوں اور ان کی آئندہ اولاد کے لئے وقف کر دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کی خرید و فروخت نہ کی جائے تو سوال یہ ہے کہ کیا اس وقف کرنے والے کی بیٹیوں کی اولاد کی بھی اس کی وارث ہوگی یا نہیں؟ یا بیٹوں کی اولاد میں سے بیٹیاں ہوں گی وہ بھی اس وارث کی حق دار ہوں گی یا نہیں براہ کرم رہنمائی فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً"

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم کا اختلاف ہے کہ بیٹیوں کی اولاد بھی اولاد کی اولاد ہے یا نہیں، چنانچہ اس سلسلہ میں دو قول ہیں، اس قسم کے مسئلہ میں شرعی عدالتیں جو فیصلہ کریں وہ ان شاء اللہ صحیح ہوگا کیونکہ اس طرح کے مسائل میں عموماً تنازعہ کی صورت ہوتی ہے اور ان کا حل عدالت ہی سے ہو سکتا ہے۔۔۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا فرمائے۔

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 333

محدث فتویٰ